

کل - ند وقف کانفرنس

Posted On: 08 JAN 2017 9:24AM by PIB Delhi

نئی دہلی، 07 جنوری اقلیتی امور کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) اور پارلیمانی امور کے وزیر مملکت جناب مختار عباس نقوی نے کہا ہے کہ مرکز، قومی وقف ڈیولپمنٹ کارپوریشن (نواڈکو) اور مرکزی وقف کونسل نے مشترکہ طور پر اقلیتوں خصوصاً مسلمانوں کو سماجی و اقتصادی اور تعلیمی لحاظ سے با اختیار بنانے کے لیے وقف جائیداد کو استعمال میں لانے کی ایک مہم شروع کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت اقلیتی امور مسلم برادری کی فلاح بہبود کے لیے مختلف منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔ ان میں وقف جائیداد کا تحفظ اور ترقی بھی شامل ہے۔

جناب نقوی نے آج نئی دہلی میں کل ہند وقف کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ریاستیں مسلمانوں کی ترقی کی غرض سے وقف جائیداد کے بہتر استعمال کے لیے آگے آئی ہیں۔ زیادہ تر ریاستوں کی کارکردگی اچھی رہی ہے لیکن تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو مزید بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔

وزیر موصوف نے مزید کہا کہ تمام ریاستوں کو تین رکنی ٹریبونل تشکیل دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تمام وقف بورڈوں اور ان کے ریکارڈوں کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کو یقینی بنانے کی کوششیں کی جارہی ہیں اور وزارت اقلیتی امور ریاستی وقف بورڈوں کو ہر ممکن امداد فراہم کر رہی ہے۔ وقف بورڈوں اور ان کے ریکارڈوں کو کمپیوٹرائزڈ کرنے سے وقف بورڈ کی کارکردگی میں شفافیت کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔

وزیر موصوف نے تمام شرکاء کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنے ماتحت تمام اوقاف کا بہتر انداز سے بندوبست کیا ہے اور انہیں اپنے کنٹرول میں رکھنے کے لیے کوششیں کی ہیں۔ جس مقصد کے لیے اس طرح کے وقف بنائے گئے تھے ان کے مطلوبہ اہداف کو حاصل کرنے کے لیے ان کی جائیداد سے ہونے والی آمدنی کو استعمال کرنے پر انہوں نے زور دیا۔ وزیر موصوف نے وقف ایکٹ، پٹے سے متعلق قوانین اور متعلقہ اسکیموں کو نافذ العمل کرنے میں اپنا بھرپور تعاون دینے کے لیے شرکاء پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان سے نہ صرف تمام ریکارڈوں کے کمپیوٹرائزیشن میں مدد ملے گی بلکہ وقف بورڈوں / متولیوں کی آمدنی بھی بڑھے گی۔ کھٹنگ کے دوران وزارت اقلیتی امور، مرکزی وقف کونسل، نیشنل وقف ڈیولپمنٹ کارپوریشن، ہریانہ، کرناٹک اور کیرالہ کے ریاستی وقف بورڈوں کی جانب سے وقف سے متعلق امور پر پاور پوائنٹ پریزنٹیشن پیش کیا گیا اور ایجنڈا کے تمام نکات پر وسیع مشاورت کی گئی۔

اس موقع پر وزارت اقلیتی امور کے سیکریٹری جناب امیسنگ لوی کھم نے کہا کہ ترمیم شدہ وقف ایکٹ 1995 کے ضابطوں کے تحت وزارت اقلیتی امور نے 3 جون 2014 کو وقف جائیداد کو پٹے پر دینے سے متعلق قوانین کا اعلان کیا تھا۔ ان قوانین میں مخصوص صورتوں میں وقف جائیداد کو پٹے پر دینے کی پابندی، پٹے پر لینے اور دینے والوں کے حقوق و فرائض شامل ہیں۔ اعلان شدہ قوانین کو نافذ کرنے میں چند ریاستی وقف بورڈوں کو درپیش مشکلات کے پیش نظر 25 اگست 2015 کو ان میں چند ترامیم کا اعلان کیا گیا تھا۔ مذکورہ ایکٹ کے اہم قوانین میں سے ایک ریاستی / مرکز کے زیر انتظام حکومتوں کے ذریعہ وقف قوانین وضع کرنے سے متعلق ہے۔ اس سلسلے میں ریاستی / مرکز کے زیر انتظام حکومتوں کو مدد فراہم کرنے کے لیے وزارت اقلیتی امور نے متعلقہ ماڈل قوانین مرتب کیے ہیں اور ان کی کاپیاں تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو 18 جولائی 2016 کو غور و خوض کرنے کے لیے بھیجا گیا ہے۔ تاہم زیادہ تر ریاستوں نے ابھی تک نظر ثانی شدہ قوانین کا اعلان نہیں کیا ہے۔ وزیر موصوف نے امید ظاہر کی کہ آج کی میٹنگ سے تعمیری اور مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔

اس کانفرنس میں وزارت اقلیتی امور، نواڈکو، سی ڈبلیو سی اور این ایم ڈی ایف سی کے افسران کے علاوہ 20 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے افسران شرکت کر رہے ہیں۔ ان میں آسام، چھتیس گڑھ، دہلی، ہریانہ، کیرالہ، مدھیہ پردیش، پوڈوچیری، اڈیشہ، تمل ناڈو، اترا کھنڈ اور اتر پردیش وغیرہ کے افسران شامل ہیں۔

(م مرض - م ج-ت ح-07-01-2017)
U-92

